© rasailojaraid.com

# الواح الصنادید

پروفیسر محمد اسلم، شعبہ تاریخ پنجاب یونیورسٹی لاہور

حضرت مولانا خیر محمد جالندھری نے جالندھر میں مدرسہ خیر المدارس قائم کیا تھا جسے اکابر دیوبند کی سرپرستی حاصل تھی۔ آزادی کے بعد مولانا خیر محمد صاحب ملتان تشریف لے آئے اور یہاں انھوں نے از سر نو خیر المدارس کی بنیاد رکھی۔ اس مدرسے کا شمار ملتان کے اچھے مدارس میں ہوتا ہے۔ موصوف وفات کے بعد اپنے مدرسے ہی میں دفن ہوئے۔ ان کے مزار پر جو کتبہ نصب ہے اس پر یہ عبارت کندہ ہے:

۷۸۶

مرقد مبارک

اُستاد العلماء مولانا خیر محمد جالندھری نور اللہ مرقدہٗ

بانی مدرسہ عربی خیر المدارس

خلیفۂ اجل حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

تاریخ وفات

۲۰ شعبان ۱۳۹۰ھ مطابق ۲۲ اکتوبر ۱۹۷۰ء

بروز پنجشنبہ بوقت چاشت در مدرسہ خیر المدارس

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



## مادۂ تاریخ
## تنقّل خیرؔ

آقا بیدار بخت کا شمار نامور ماہرین تعلیم میں ہوتا ہے۔ انھوں نے علوم شرقیہ کی بڑی خدمت کی ہے اور ہزاروں انسانوں کو زیورِ تعلیم سے آراستہ کرکے ان کا مستقبل بنایا ہے۔ ان کا مزار گلبرگ کے قبرستان میں ریلوے لائن کے قریب ہے۔ آقا بیدار بخت کے لوحِ مزار پر یہ عبارت منقوش ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
آقا بیدار بخت
ماہر تعلیم، شاعر و ادیب، دانشور
بانیٔ دار العلوم السنۃ الشرقیہ۔ لاہور
تاریخ پیدائش ۲۰ر نومبر ۱۹۰۳ء
تاریخ وفات ۳۰ر اپریل ۱۹۸۱ء
میرے اللہ نے بھیجا مجھے پیغامِ قضا
نالۂ شب کا فلک بوس اثر ہو کے رہا
شان و شوکت سے گریزاں تھا ہمیشہ بیدار
آخر کار وہ خود خاک بسر ہو کے رہا

آقا بیدار بخت کی قبر سے تھوڑے ہی فاصلے پر جانب شمال مغرب، جناب جسٹس ایس اے رحمٰن کی آخری آرامگاہ سے جانب جنوب اندازاً ۳۰ میٹر کے فاصلے پر پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر، گورنمنٹ کالج لاہور کے پرنسپل اور مشہور انگریزی داں پروفیسر سراج الدین کی قبر ہے۔ ان کے لوح

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



مزار پر یہ مختصر سی عبارت کندہ ہے:

سید نصیر سراج الدین

ولد

میاں معراج الدین

پیدائش ۲۲ر دسمبر ۱۹۰۶ء

وفات ۲۸ر اگست ۱۹۸۶ء

مولانا سید حامد میاںؒ کا انتقال ۳ر مارچ ۱۹۸۸ء کو ہوا۔ موصوف مشہور عالم دین اور مؤرخ سید محمد میاں صاحب "علماء ہند کا شاندار ماضی" کے فرزند اور مولانا حسین احمد مدنیؒ کے خلیفۂ راشد تھے۔ ان کی قبر پر لوہے کا ایک بورڈ لگایا گیا ہے جس پر یہ عبارت درج ہے:

آخری آرام گاہ

شیخ طریقت شیخ الحدیث

حضرت اقدس

مولانا سید حامد میاں صاحب نور اللہ مرقدہٗ

بانی جامعہ مدنیہ لاہور

میاں صاحب کے مزار منور سے سات میٹر جانب جنوب مشہور شاعر سلامت جالندھری کی قبر ہے۔ راقم نے انھیں دیکھا ہے۔ ان کے لوح مزار پر یہ عبارت منقوش ہے:

یا اللہ یا محمد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



# شاعر ملت

الحاج سید سلامت علی شاہ سلامت جالندھری
مصنف تصویر انقلاب و درس حیات
تاریخ وفات ۲۷ جمادی الثانی ۱۴۰۶ھ
۲۰۰۰ مارچ ۱۹۸۶ء

دل کے شیشہ تو خدا چشم بصیرت سے دیکھ
پس نہ خاک میں پوشیدہ ہیں لاکھوں گوہر

سلامت جالندھری

میں گذشتہ کئی برسوں سے نواب سراج الدین احمد خان سائل کے فرزند قطب صاحب کی قبر کی تلاش میں تھا۔ پنجاب ہائی کورٹ کے چیف جج مرزا غلام محمد کے ساتھ ان کی قرابت داری ہے۔ میں نے ایک بار مرزا صاحب سے ان کی قبر کے بارے میں دریافت کیا تو انھوں نے جواب دیا کہ وہ لگ بھگ ان کی قبر پہ جاتے رہتے ہیں لیکن محل وقوع کی نشان دہی نہیں کر سکتے۔ اتنے بڑے قبرستان میں ان کی قبر تلاش کرنا آسان نہیں ہے۔ دو تین روز ہوئے میں اپنے ایک استاد کی قبر پر فاتحہ خوانی کے لیے گیا تو مجھے اچانک ہی تکلیہ کمہاراں میں قطب صاحب کی قبر مل گئی۔ ان کے لوح مزار پر یہ عبارت کندہ ہے:

۷۸۶

یا اللہ یا محمد

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

یا علی رض

مرقد

مرزا غلام قطب الدین ابن سائل

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تاریخ وفات ۲۸ محرم الحرام ۱۳۹۲ھ
بمطابق ۱۵ مارچ ۱۹۷۲ء

نواب سراج الدین احمد خاں سائل کا انتقال ۱۵ ستمبر ۱۹۴۵ء کو دہلی میں ہوا اور وہ قطب صاحب کی درگاہ میں اپنی خاندانی احاطے میں دفن ہوئے۔ ان کی اہلیہ لاڈلی بیگم آزادی کے بعد پاکستان چلی آئیں۔ قطب صاحب ان کے فرزند تھے۔ داغ دہلوی کی صلبی اولاد میں ایک بیٹا احمد نامی تھا جو ان کی زندگی ہی میں فوت ہو گیا تھا۔ احمد کی وفات کے بعد داغ نے اپنی سالی کی نواسی لاڈلی بیگم کو گود لے لیا تھا۔ ان کا عقد سائل سے ہوا۔ سائل کو داغ کی دامادی پر بڑا فخر تھا اور ان کے متعدد اشعار میں اس کا اظہار ملتا ہے۔ لاڈلی بیگم اپنے فرزند قطب صاحب کی قبر کے سرہانے دفن ہیں۔ ان کے لوح مزار پر یہ عبارت درج ہے

۷۸۶

لاڈلی بیگم

دختر

نواب مرزا خان داغ

زوجہ

مرزا سراج الدین احمد خاں سائل دہلوی

تاریخ وفات

۲۵ ستمبر ۱۹۶۳ء

---

## بقیہ طبی مخطوطات

۱۰۔ فہرس مخطوطات الطب الاسلامی فی مکتبات ترکیا
ڈاکٹر اکمل الدین احسان اوغلی ۱۹۸۴ء

۱۱۔ علی گڑھ کے ذخیروں میں محفوظ غیر مطبوعہ طبی مخطوطات
حکیم سید ظل الرحمٰن صدر شعبہ علم الادویہ حکیم اجمل خاں طبیہ کالج علی گڑھ

© rasailojaraid.com